© rasailojaraid.com

حضرت امیر شریعت کی اہلیہ محترمہ کی رحلت

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ مخدومہ "ام الاحرار" (رحمتہ اللہ علیہا) 22 ذیقعد (6جون 91ء) کی صبح ملتان میں رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر 88 برس تھی۔ حضرت امیر شریعت کی صعوبات و شدائد اور جہد و عمل سے عبارت زندگی میں مخدومہ رحمتہ اللہ علیہا کی رفاقت تاریخ عزیمت کا انتہائی روشن باب ہے۔ اولاد کی تعلیم و تربیت، جہادی زندگی کی بے پناہ مشکلات اور گوناگوں خانگی ذمہ داریوں جیسے انتہائی سنگین مسائل کو مخدومہ نے پہاڑ ایسے حوصلہ اور استقامت کے ساتھ تن تنہا مثالی انداز میں نمٹایا اور امیر شریعت کی عظیم تحریکی و جہادی سرگرمیوں کو ان مسائل سے متاثر نہ ہونے دیا۔ حضرت امیر شریعت نے بارہا برسر عام اس حقیقت کا تحدیث نعمت کے طور پر اظہار و اعتراف فرمایا

حضرت مخدومہ رحمتہ اللہ علیہا کو حضرت امیر شریعت کی طرح مدت العمر قرآن مجید سے انتہائی شغف رہا انہوں نے محتاط اندازے کے مطابق دس ہزار کے لگ بھگ بچے بچیوں کو قرآن مجید کی تعلیم دی اور اس مقدس عمل کی ادائیگی میں مجموعی طور پر عمر مبارک کا پنسٹھ برس سے زائد عرصہ صرف فرمایا۔ ان کے چاروں صاحبزادے اور اکلوتے داماد بھی حفاظ قرآن ہیں اور یہ فیض اگلی نسلوں میں برابر منتقل ہورہا ہے۔ حضرت امیر شریعت کے وصال (21اگست 1961ء) کے بعد آپ کے متوسلین، متعلقین اور معتقدین کا مرجع حضرت مخدومہ کی ذات گرامی ہی تھی۔ حضرات علماء و مشائخ، جماعت احرار کے اکابر و اصاغر اور جملہ وابستگان مسلک اہل سنت کے لئے یکساں طور پر ان کی دعائیں بہت بڑا سہارا اور ان کا وجود گرامی سراپا خیر و برکت تھا۔ حضرت مخدومہ نے دو ماہ کم تیس برس، حضرت امیر شریعت کی "عارضی فرقت" میں بتادیئے۔ اور آخرالامر ان کی ابدی رفاقت میں داخل ہوگئیں۔ ان تیس برسوں میں مکمل خانہ نشینی اور گوشہ گزینی سے عبارت بظاہر گم نام سی زندگی گزار دینے والی اس عظیم خاتون کی زندگی حقیقت میں اتنی بامقصد اور اتنی بھرپور تھی کہ اسے بلا تامل امت کی بیٹیوں کے لئے صدیوں تک نمونۂ عمل قرار دیا جاسکتا ہے تعلیم قرآن، معمولات یومیہ پر مداومت، صوم و صلوٰۃ کی غایت درجہ پابندی اور ان پر مستزاد معروفات کی مسلسل تلقین و تاکید، تزکیہ نفوس، صبر و توکل اور قناعت و سادگی پر عمل اور اس کی تبلیغ اور اخلاقی اور روحانی تربیت کا فیض فراواں بے شمار عظمتوں کی حامل یہ زندگی اپنے دنیاوی انجام کو یوں پہنچی کہ حضرت مخدومہ کی آخری نماز بھی قضا نہ ہوئی آپ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمتہ اللہ علیہ سے بیعت تھیں۔ حج بیت اللہ کی سعادت بھی 1974ء میں حاصل کی۔

حضرت مخدومہ کی نماز جنازہ میں دور دور سے مسلمان شریک ہوئے پنجاب کے بیشتر مقامات سے وابستگان احرار و امیر شریعت نے جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ ملتان کے عوام و خواص کی تعداد ہزاروں میں تھی رات کے وقت کسی خاتون کا اتنا بڑا جنازہ بجائے خود ان کے علو مرتبت کی علامت ہے اور کیوں نہ ہو یہ اس ہستی کا سفر آخرت تھا کہ جس کے تصور سے ہی ہزاروں لاکھوں انسانوں کو ماں کی شفقت و رحمت سایہ فگن محسوس ہوتی تھی۔ نماز جنازہ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ نے پڑھائی اور رات گئے حضرت مخدومہ رحمتہ اللہ علیہا کو حضرت امیر شریعت کے پہلو میں سپرد خاک کردیا گیا۔ ادارہ بجائے خود تعزیت کا مستحق ہے ہم ایسی بے لوث دعاؤں سے محروم ہوگئے ہیں جو پھر کبھی میسر نہ آسکیں گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور حسنات قبول فرمائے (آمین)

ہمیں ملک بھر سے سینکڑوں افراد کے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں اور کئی شخصیات نے خود آکر اظہار تعزیت کیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر عطا فرمائے۔ خاندان امیر شریعت ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہے

© rasailojaraid.com